سرکاری یوجنائیں وغیرہ وغیرہ کے سلسلے کی تیسری کڑی

صنعت و کاروبار کیلئے قرضہ جات پر اقلیت وغیرہ کیلئے 35% تک سبسیڈی

نثار احمد تمبولی، دھولیہ

8308438045

حکومت کی سینکڑوں یوجنائیں ہیں جس سے ہم عملی طور سے فائدہ اٹھانے سے قاصر ہیں۔ وجہ صاف ہے، تقریباً تقریباً ملک ہند کے بیوروکریٹس کا یہ حال ہیکہ عوام سے جُڑی کسی بھی سرکاری یوجنا اور اسکیم پر عمل کرنے میں وہ مکمل طور سے کوتاہی برتتے ہیں دوسرے یہ کہ یوجنا یا اسکیم جن کیلئے نافذ کی گئی ہیں وہ بھی اس سے مستفید ہونے میں لاپرواہی اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لہٰذا ملّت کے این جی اوز پر بہت بڑی ذمّہ داری عائد ہوتی ہے۔ لیکن این جی اوز کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک تو حکومت سے گرانٹ لیکر حکومت کو لوٹنے والے اور اخبارات میں اپنے فوٹو شائع کروا کر سستی شہرت حاصل کرنے والے۔ دوسرے وہ این جی اوز ہوتے ہیں جنھیں قوم سے بے انتہا ہمدردی ہوتی ہے اور دل میں خوف خدا رکھ کر قوم کی خدمت میں جنون کی حد تک جُٹے ہوئے ہیں۔ آخر الذکر این جی اوز سے امّید رکھ کر سرکاری یوجناؤں کے نام سے آرٹیکل کا سلسلہ راقم الحروف نے شروع کیا ہے جس کی یہ تیسری کڑی ہے۔ اللہ قبول فرمائیں (آمین)۔

حکومتِ ہند نے قرضہ جات کے تعلق سے نیا سبسیڈی پروگرام Prime Minister's Employment Generation Programme (PMEGP) جاری کیا ہے۔ اس یوجنا کے تحت قرض کی رقم پر اقلیت، معذور افراد، ایس سی، ایس ٹی، عورتیں، سابق فوجی وغیرہ وغیرہ کیلئے 35% تک سبسیڈی دی جائیگی۔ دیہی علاقوں کیلئے 35% سبسیڈی اور شہری علاقوں کیلئے 25% سبسیڈی مہیا کی جائیگی جس میں امیدوار کو صرف 5% رقم بھرنا ہوگی باقی رقم بینک بطور ٹرم لون دے گی۔ کارخانے وغیرہ کیلئے 25 لاکھ روپئے تک بینک سے قرض منظور کیا جائیگا نیز دیگر دھندے کاروبار کیلئے 10 لاکھ روپئے تک قرض کی معیاد رہے گی۔ بطور شرائط امیدوار 18 سال سے اوپر ہونا چاہیے۔ اس یوجنا میں انکم کی کوئی شرط نہیں ہے۔ کارخانے وغیرہ کیلئے 10 لاکھ سے اوپر اور دیگر دھندے کاروبار کیلئے 5 لاکھ سے اوپر اگر قرض چاہیے تو امیدوار کو کم سے کم آٹھویں پاس ہونا چاہیے۔ اس سے کم قرض کیلئے تعلیم کی بھی شرط نہیں ہے۔ Self Help Group کیلئے بھی اس یوجنا سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اتنا ہی نہیں رجسٹرڈ ادارے، کوآپریٹیو سوسائیٹی، چیریٹیبل ٹرسٹ بھی اس یوجنا سے استفادہ حاصل کرسکتی ہے۔ یاد رہے ایک خاندان سے صرف ایک ہی امیدوار اس یوجنا سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کھادی گرام اُدیوگ اس یوجنا کے تعلق سے نوڈل ایجنسی کا کام کریگی۔ Dist. Industries Centre (DIC) کے معرفت اس یوجنا کے تعلق سے تمام تر کاروائی کی جائیگی۔ RBI کی طرف سے اس یوجنا کے تحت قرضہ جات کی منظوری کے تعلق سے ترجیح دینے کیلئے ہدایت دی گئی ہے۔ چونکہ اس یوجنا کے تعلق سے ایک ٹاسک فورس تیار کی گئی ہے جس کے چیئرمن ضلع کلکٹر ہے۔ اگر DIC سے آپکو تعاون نہ ملے تو ضلع کلکٹر یا کھادی گرام اُدیوگ سے رابطہ قائم کریں۔ ویسے تو اس یوجنا کے تعلق سے بیداری مہم چلانے کی ذمہ داری کھادی گرام اُدیوگ اور DIC پر عائد کی گئی ہے لیکن عموماً ہمارے بیوروکریٹس کا کیا رویّہ ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ یہ یوجنا یا حکومت کی عوام کے تعلق سے کسی بھی یوجنا سے استفادہ حاصل کرنا عموماً بیوروکریٹس سے جنگ ہے۔ اسلئے انفرادی طور سے یا این جی اوز کی مدد سے اگر اس یوجنا کا فائدہ اٹھانا ہو تو ہماری ویب سائٹ www.mwodhule.com سے اسکیم/ یوجنا کی فہرست نمبر 42 سے Guidelines، Application Form، Govt. Subsidy Claim Format، EDP Training Format، Govt. Subsidy Acknowledgement Letter ڈاؤن لوڈ کر کے ان دستاویزات کا اچھی طرح مطالعہ کرنے کے بعد ہی آگے قدم بڑھائیں۔ ہماری ویب سائٹ کے علاوہ اس یوجنا کے تعلق سے گورنمینٹ کی ویب سائٹ http://pmegp.blogspot.in سے بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔